CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
"Simply ,Teaching the Word, Simply"

2 پطرس کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: 2 پطرس کے 1 باب کی 1 آیت واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ اس خط کا مصنف پطرس رسول ہے۔ نئے عہد نامے کی کسی بھی اور کتاب کے کسی مصنف کی تصنیفی حیثیت کو اِس قدر چیلنج نہیں کیا گیا جتنا کہ پطرس رسول کے اِس خط کے مصنف ہونے کو چیلنج کیا گیا ہے۔ تاہم ابتدائی کلیسیا کے رہنماؤں کو اِس حقیقت کی تردید کرنے کی کوئی مناسب یا مستند وجہ نہ ملی کہ اِس خط کا مصنف پطرس رسول نہیں ہے۔ پس ہمارے پاس بھی اِس بات کی تردید کرنے کا کوئی موزوں جواز نہیں ہے جس کی بناء پر کہا جا سکے کہ 2 پطرس کا مصنف پطرس رسول نہیں ہے۔

سنِ تحریر: پطرس کا دوسرا عام خط پطرس رسول کی زندگی کے آخری حصے میں قلمبند کیا گیا تھا۔ چونکہ پطرس نیرو شہنشاہ کے دورِ حکومت کے دوران روم میں شہید کیا گیا تھا اس لیے پطرس رسول کی موت یقیناً 68 بعد از مسیح سے پہلے ہوئی ہو گی۔ اور زیادہ امکان یہی ہے کہ پطرس رسول نے دوسرا عام خط 65-68 بعد از مسیح کے درمیانی عرصہ میں قلمبند کیا تھا۔

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

CEAS
CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
" Simply ,Teaching the Word, Simply"

تحریر کا مقصد: پطرس رسول پوری طرح آگاہ تھا کہ جھوٹے اُستاد کلیسیاؤں میں سرایت کرتے جا رہے تھے۔ وہ مسیحیوں سے اپنے ایمان میں ترقی کرنے اور مضبوط ہونے کا تقاضا کرتا ہے تاکہ وہ اُن دِنوں فروغ پاتی بدعات کا پتہ لگائیں اور اُن کا مقابلہ کر سکیں۔ وہ خدا کے کلام کی حقانیت اور خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد پر زور دیتا ہے۔

کلیدی آیات: 2 پطرس 1 باب 3-4 آیات: "کیونکہ اُس کی اِلٰہی قدرت نے وہ سب چیزیں جو زِندگی اور دِین داری سے متعلق ہیں ہمیں اُس کی پہچان کے وسیلہ سے عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بلایا۔ جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ اِلٰہی میں شریک ہو جاؤ۔"

2 پطرس 3 باب 9 آیت: "خُداوند اپنے وعدہ میں دیر نہیں کرتا جیسی دیر بعض لوگ سمجھتے ہیں بلکہ تمہارے بارے میں تحمل کرتا ہے اِس لئے کہ کسی کی ہلاکت نہیں چاہتا بلکہ یہ چاہتا ہے کہ سب کی توبہ تک نَوبت پہنچے۔"

2 پطرس 3 باب 18 آیت: "بلکہ ہمارے خُداوند اور منجی یسوع مسیح کے فضل اور عرفان میں بڑھتے جاؤ۔ اُسی کی تمجید اب بھی ہو اور ابد تک ہوتی رہے، آمین۔"

اس خط کا کلیدی لفظ "علم" ہے جو اپنے مترادف الفاظ کی صورت میں 2 پطرس میں کم از کم 13 بار استعمال ہوا ہے۔

مختصر خلاصہ: پطرس رسول یہ جانتے ہوئے کہ اُس کے پاس وقت بہت کم ہے (2 پطرس 1 باب 13-15 آیات) اور اِن کلیسیاؤں کو خطرے کا سامنا ہے (2 پطرس 2 باب 1-3 آیات) اپنے قارئین سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اپنی یادوں کو تازہ کریں (2 پطرس 1 باب 15 آیت) اور اپنے دلوں کو ابھاریں (2 پطرس 3 باب 1-2 آیات) تاکہ وہ اُس کی تعلیم کو یاد رکھیں (2 پطرس 1 باب 15 آیت)۔ وہ ایمانداروں کو چیلنج کرتا ہے کہ وہ اہم مسیحی خوبیوں کو اپنے ایمان میں شامل کرنے کے وسیلہ سے اُس میں اور زیادہ پختہ ہوں تاکہ اس طرح وہ مسیح کے عرفان میں موثر اور پھلدار ہوتے جائیں (2 پطرس 1 باب 5-9 آیات)۔ پرانے اور نئے عہد نامے کے مصنفین کو اُن کے ایمان کے اختیار کی وجہ سے سامنے رکھا جاتا ہے (2 پطرس 1 باب 12-21 آیات؛ 3 باب 2 آیت؛ 3 باب 15-16 آیات)۔ پطرس رسول کی خواہش ہے کہ ایماندار اُن جھوٹے استادوں کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنے ایمان میں مضبوط ہو جائیں جو کلیسیاؤں میں خفیہ طور پر سرایت کر چکے ہیں اور انہیں بُری طرح متاثر کر رہے ہیں۔ اِن کی مذمت کرتے ہوئے پطرس رسول اُن کا طرزِ عمل، اُن کی سزا اور اُن کی خصوصیات بیان کرتا ہے (2 پطرس 2 باب) اور یہ بھی بیان کرتا ہے کہ ایسے لوگ خداوند یسوع کی دوسری آمد کا مذاق اُڑاتے ہیں (2 پطرس 3 باب 3-7 آیات)۔ پطرس رسول سکھاتا ہے کہ خداوند کی دوسری آمد مسیحیوں کے لیے مقدس زندگی گزارنے کی ترغیب ہے (2 پطرس 3 باب 14 آیت)۔ آخری نصیحت کے بعد پطرس رسول ایک بار پھر اُن کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ اپنے خداوند اور نجات

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

دہندہ یسوع کے فضل اور عرفان میں ترقی کریں۔ وہ خط کا اختتام اپنے خداوند اور نجات دہندہ کی تعریف کے ساتھ کرتا ہے (2 پطرس 3 باب 18 آیت)۔

پرانے عہد نامے کے ساتھ ربط: جھوٹے نبیوں کی مذمت کرتے ہوئے پطرس رسول پرانے عہد نامے کے ایک عام مرکزی موضوع کو دہراتا ہے جس کے بارے میں اُس کے قارئین پوری طرح واقف ہوں گے۔ بہت سے ابتدائی ایماندار یہودیت سے مسیحیت میں آئے تھے جنہیں شریعت اور صحائف کے بارے میں اچھی طرح سکھایا گیا تھا۔ جب پطرس رسول 2 پطرس 1 باب 19-21 آیات میں پرانے عہد نامے کے "نبیوں کے کلام" کا ذکر کرتا ہے تو وہ جھوٹے نبیوں کی مذمت کے ساتھ ساتھ اس بات کی تصدیق بھی کرتا ہے کہ سچے نبی پاک رُوح کے وسیلہ سے کلام کرتے تھے (2 سموئیل 23 باب 2 آیت)۔ جھوٹے نبیوں پر تنقید کے لحاظ سے یرمیاہ نبی بھی ایسے ہی پُرزور انداز سے خدمت کرتا ہے اور پوچھتا ہے کہ "کب تک یہ نبیوں کے دِل میں رہے گا کہ جھوٹی نبوت کریں؟ ہاں وہ اپنے دِل کی فریب کاری کے نبی ہیں" (یرمیاہ 23 باب 26 آیت)۔ یقیناً ایسے دھوکے باز اور جھوٹے نبی جن سے پرانے اور نئے عہد نامے میں خدا کے لوگ پریشان تھے آج بھی پائے جاتے ہیں اور یہ بات پطرس رسول کے دوسرے خط کو ہمارے موجودہ زمانے میں اتنا ہی اہم بنا دیتی ہے جتنا یہ 2000 سال پہلے تھا۔

عملی اطلاق: اکیسویں صدی کے مسیحی ہونے کی حیثیت سے ہم اُن پہلی صدی کے مسیحیوں کے مقابلے میں خداوند کی دوسری آمد کے زیادہ قریب ہیں جن کے لیے یہ خط لکھا گیا تھا۔ پختہ ایمان کے حامل مسیحی اس بات سے آگاہ ہیں کہ ٹیلی ویژن اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے بہت سے دغاباز اور جھوٹے اُستاد سچے مسیحی رہنماؤں کے روپ میں رونما ہوئے ہیں اور نادان مسیحیوں کو اپنی دغابازی اور صحائف کی غلط تشریح کے وسیلہ سے "بیوقوف بنا رہے ہیں"۔ نئی پیدایش کے حامل تمام مسیحیوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ کلام میں اتنے مضبوط ہوں کہ وہ صحیح اور غلط کے درمیان پرکھ کر سکیں۔

وہی نسخہ جو پطرس رسول ایمان میں ترقی کے لیے دیتا ہے (2 پطرس 1 باب 5-11 آیات) اُس کا اطلاق جب ہماری زندگیوں پر کیا جاتا ہے تو یہ "ہمارے خُداوند اور منجی یسوع مسیح کی ابدی بادشاہی" (2 پطرس 1 باب 10-11 آیات) کے بڑے اجر کی یقین دہانی بھی کراتا ہے۔ خدا کا وہی کلام جس کی پطرس رسول نے منادی کی ہے ہمارے ایمان کی بنیاد ہے اور ہمیشہ رہے گا۔